

34270 - يوم الترويه (آٹھ ذى الحجہ) كوچ كا احرام باندھتے وقت سرزد ہونے والی غلطیاں

سوال

دیکھا جاتا ہے کہ آٹھ ذوالحجہ (يوم ترويه) میں بعض لوگ مندرجہ ذیل دو چیزوں کے مرتکب ہوتے ہیں :

1 - احرام مسجد حرام (یعنی بیت اللہ سے باندھتے ہیں -

2 - انہوں نے جس احرام میں عمرہ کیا ہوتا ہے اس میں احرام نہیں باندھتے - تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے کہ غلط ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ وہ غلطیاں ہیں جو حج کا احرام باندھتے وقت کی جاتی ہیں ، اسے میں ہم قدرے تفصیل سے بحث کریں گے :

شیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

يوم ترويه (آٹھ ذوالحجہ) كوچ كا احرام باندھتے وقت جو غلطیاں کی جاتی ہیں ان میں بعض یہ ہیں :

اول :

بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ مسجد حرام سے احرام باندھنا واجب ہے ، اس لیے آپ دیکھیں گے کہ وہ احرام باندھنے کے لیے مسجد حرام میں جانے کا تکلف کرتا ہے ، جو کہ خطا اور غلط ہے ، کیونکہ مسجد حرام سے احرام باندھنا واجب اور ضروری نہیں ، بلکہ سنت تو یہ ہے کہ اس نے جس جگہ رہائش اختیار کر رکھی ہے وہیں سے احرام باندھے لے ، کیونکہ جو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمرہ کر کے حلال ہو گئے تھے اور پھر انہوں نے يوم ترويه كوچ كا احرام باندھا تھا وہ بھی احرام باندھنے کے لیے مسجد حرام نہیں آئے بلکہ ہر ایک نے اپنی جگہ سے ہی احرام باندھا تھا -

اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہوا تو اس طرح سنت طریقہ بھی یہی ہے ، لہذا حج کا احرام وہیں سے باندھا جائے گا جہاں اس نے رہائش اختیار کر رکھی ہے ، چاہے وہ مکہ میں رہتا ہو یا منی میں جیسا کہ آج بھی بعض لوگ جو اپنی جگہیں بچانے کے لیے پہلے سے ہی منی میں پہنچ چکے ہوتے ہیں وہ منی سے ہی احرام باندھ لیتے ہیں -

دوم :

بعض لوگوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ جس احرام میں عمرہ کیا ہو اسے دھونے کے بغیر اس میں احرام باندھنا صحیح نہیں ، لیکن یہ خیال بھی غلط اور غیر صحیح ہے ، اس لیے کہ احرام کے لباس کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ نیا یا پھر صاف ہو ، ہاں یہ بات تو صحیح ہے کہ جتنا بھی احرام کا لباس صاف ہوتا ہی بہتر ہے لیکن یہ کہنا کہ جس احرام میں عمرہ کر لیا گیا ہو اس میں دوبارہ احرام باندھنا صحیح نہیں یہ گمان غلط ہے اور صحیح نہیں ۔

بعض حجاج کرام حج احرام باندھنے میں جو غلطیاں کرتے ہیں اس وقت تو مجھے یہی یاد آ رہی ہیں ۔ انتہی ۔